السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نواں :

مَا قُلتُ لَهُم إِلّا ما أَمَرتَنى بِهِ أَنِ اعبُدُوا اللَّهَ رَبّى وَرَبَّكُم وَكُنتُ عَلَيهِم شَهيدًا ما دُمتُ فيهِم فَلَمّا تَوَفَّيتَنى كُنتَ أَنتَ الرَّقيبَ   ١١٧ ... سورة المائدة

اور جب تک میں ان میں رہا ان (حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت سے حضرت عیسی علیہ السلام کی موت قبل از رفع سماء یا بعد از رفع اور آخر زمانہ میں نزول سے قبل پر استدلال توفی کی موت سے تفسیر پر مبنی ہے جیسا کہ قبل ازیں آٹھویں آیت پر کلام کرتے ہوئے بیان کیا جاچکا ہے کہ یہ تفسیر صحیح نہیں ہے اور سلف کی بیان کردہ تفسیر کے خلاف ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کرنے ہی سے کتاب وسنت کے تمام صحیح دلائل میں تطبیق ممکن ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38